



## سوال

(577) گانے بجانے متعلق وضاحت

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل احادیث جو گانے بجانے کے متعلق ہیں ان کی صحت کے بارے میں مطلع فرمائیں۔؟

(1) حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گانے بجانے والیوں کی خرید و فروخت نہ کرو۔ اور نہ اس پیشہ کی تعلیم کرو نہ اس کی تجارت کرو۔ اور اس (پیشہ) کی آمدنی کا مال حرام ہے۔ (جامع ترمذی)

(2) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گانا دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو اگاتا ہے (بیہشتی)

(3) آخر زمانہ میں اس امت کے کچھ لوگوں (کی شکلوں) کو مسح کر کے بند اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ لوگ اس بات کی گواہی نہیں دیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں! بلکہ وہ روزے بھی رکھتے ہوں گے نماز بھی پڑھتے ہوں گے اور حج بھی ادا کرتے ہوں گے کہا گیا کہ آخر ان کے ساتھ ایسا معاملہ کرنے کی وجہ کیا ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ گانے بجانے کے آلات دفن اور ہنچنے گانے والیاں اپنالیں گے۔ پھر شراب اور کھیل تماشیاں اپنی رات گزاریں گے اور اس حال میں صبح کر دیں گے کہ ان کی صورتوں کو مسح کر کے بند اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گانے بجانے کی حرمت کے بارے میں وارد روایات اور آثار و اقوال صحیح بعض حسن اور بعض مجموعہ کے اعتبار سے قابل حجت ہیں اس سلسلہ میں امام ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کی سعی لا حاصل ہے تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو کتاب (اسکات الرعاع فی تحریم الغناء و السماع مؤلف محمد احمد باشمیل)

صورت سوال میں مشارالیه روایات قطع نظر تفصیل کے قابل حجت و استناد ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
محدث فتویٰ  
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

## فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج 1 ص 855

محدث فتویٰ